

مطلوب مجلہ	نام عبد الجبار	سیریل نمبر 21803
	پتہ ہزارہ	تاریخ 3/29/2014
	موضوع ایمان و کفر	رابط نمبر
کاتب المسد العدد قدیر		ایمیل

لی فرماتے ہیں تین کرام نیچے اس مسئلے کے؟ اسلام و علیکم در حمد اللہ تبلیغی جماعت کے موجودہ طریقہ کار (چلد سالانہ، چار ماہ، سو روزہ ماہانہ، گشت ہفتہ وار وغیرہ) کو میں جائز اور حق را جزو اواب کا باعث تسبیحتا ہوں ہا اور امت کی خیر خواہی تسبیحتا ہوں، چار ماہ اور کچھ چلے لگا چکا ہوں؟ لیکن اس طریقہ کار کو کبھی دین کا حصہ نہیں تسبیحتا کیوں کہ قرآن حدیث سے ثابت نہیں کیے؟ ہمارے علاقہ کے کچھ تبلیغی اکابرین نے مجھ سے بدیا تقدیر: میں معاملات کئے ہیں جن کی وجہ سے میں سخت یا یہ کاشکل تھا؟ اب ان سے میں نے یہ تو کہ دیا ہے کہ میں کمزور ہونے کی وجہ سے ان سے اپنا حق نہیں لے سکتا اس لئے جو فیصلہ وہ کر لیں میں قبول کروں گا؟ اس کے ساتھ ہی میں نے تبلیغی سرگرمیاں چھوڑ دی ہیں کیوں کہ اب رکی ایجاد میں چلانا میرے لئے بہت مشکل ہے کہ از کم جب تک وہ میرا حق نہیں دیتے؟ کچھ ساتھی مجھے خوف زدہ کر رہے ہیں کہ اگر میں تبلیغی معولات چھوڑ دوں گا تو آندھی طرف سے بہت پریشانی آئے گی اور میرا دنیا آخرت کا بہت لقصان ہو گا۔ آپ سے سوال ہے کہ کیا موجودہ طریقہ کار کے بارے میں میرا عقیدہ غلط ہے؟ کیا موجودہ طریقہ کار کو جاری رکھے بغیر میرے لئے کوئی راہ نجات نہیں؟ برائے میرا بانی جلد بنیائی فرمادیں؟ آپ کا خلاص عبد الجبار خان ہری پور ہزارہ پاکستان؟

الجواب حامماً و مصلحتاً

سائل کی رائے درست ہے کہ تبلیغی جماعت کا موجودہ طریقہ کار (چلد سالانہ چار ماہ، سو روزہ وغیرہ) دین کا ایسا لازمی حصہ تو نہیں کہ اس کو چھوڑ کر کسی دوسرے طریقہ سے دین کی تبلیغ و اشاعت ممنوع اور ناجائز ہو البتہ بزرگان دین کے عوام لوایک محدود دائرہ میں رہ کر دین کی بیتrandaz میں تبلیغ کرنے کی غرض سے قرآن و احادیث مبادلہ کی روشنی میں یہ طریقہ کار منتخب کیا ہے اور یہ طریقہ کار عوام لیلیٹ فائدہ مندرجی ہے اسی پر مستعرض ہونا درست نہیں اسلیئے سائل کو چاہیئے کہ ذاتیات یا بعض تبلیغی بھائیوں کے غلط اور بد دیانت پر مبنی معاملات کی وجہ سے تبلیغ دین کا مامن نہ چھوڑے البتہ اپنے حق کی وصولیابی کی کوشش کرتے رہیں ان شاء اللہ بیتربو گا۔

فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ: عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْدِينَ النَّصِيبَةَ قَلَنَا: لَمْ فَال: لِلَّهِ وَلِكُتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَ

عَامِتُمْ أَهْرَافًا (ج ۱ ص ۵۳)

فِي مَشْكُوْهِ الْمَصَابِعِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ

(جاری ہے)

لا خير من عرضه او شئ فليتحلل منه اليوم قبل
 ان لا يكون دينار ولا درهم . الحديث . اوه (ج ٢ / ٢٣٥) . والثالث اعلم
 السد الدين قد يغفر عنك
 دار الافتاء جامعه بنور بيت المقدس كرامي
 ١٤٣٥ / ٦ / ٢٩

